138

آیات نمبر 26 تا 34 میں یہ تذکرہ کہ اللہ نے آدم علیہ السلام کو زمین پر دوبارہ لباس عطا کر دیا تھا لیکن شیطان تمہیں ورغلا کر پھر یہ لباس اتروانا چاہتا ہے۔ مشرکین جب بھی کوئی غلط کام کرتے تھے تو کہتے تھے کہ اللہ نے یہی حکم دیا ہے اور ہم نے اپنے باپ دادا کو ایسے ہی کرتے دیکھا تھا۔ اللہ کبھی بے حیائی کا حکم نہیں دیتا۔ مسجد میں آتے وقت اپنا لباس پہننے اور اسراف نہ کرنے کی تاکید۔ اللہ نے بے حیائی کے کام، لوگوں کی حق تلفی، اور شرک کو حرام قرار دیا ہے ۔ ہر امت کے لئے ایک وقت اجل مقرر ہے جو تبدیل نہیں ہو سکتا۔

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَ رِيْشًا ؕ اے بنی
آدم! ہم نے تمہارے لئے ایسا لباس پیدا کیا جو تمہاری ستر کو بھی ڈھانپتا ہے اور تمہارے
جسم کے لئے زینت کا سامان بھی ہے وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ؕ اور پرہیز گاری
کا لباس تو سب سے اچھا لباس ہے ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ یہ اللہ
کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے تا کہ لوگ غور کریں ﴿٢٦﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ
الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا
سَوْاٰتِهِمَا ؕ اے اولاد آدم! کہیں شیطان تمہیں اسی طرح فتنہ میں نہ ڈال دے جس
طرح اس نے تمہارے ماں باپ کو ایسی حالت میں جنت سے نکلوایا تھا کہ ان کا لباس اتروا کر
انہیں ایک دوسرے کے سامنے عریاں کر دیا تھا اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَ قَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ
لَا تَرَوْنَهُمْ ؕ یقیناً شیطان اور اس کے ساتھی تمہیں ایسی جگہ سے دیکھتے ہیں جہاں سے تم
انہیں نہیں دیکھ سکتے اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
بے شک ہم نے شیطانوں کو ان ہی لوگوں کا رفیق بنایا ہے جو ایمان نہیں رکھتے ﴿٢٧﴾ وَ اِذَا
فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا وَ اللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ اور یہ مشرکین

جب کوئی فحش اور برا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے
پایا ہے اور اللہ نے بھی ہمیں یہی حکم دیا ہے قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ
اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ فرما دیجئے کہ اللہ ہرگز
کسی فحش کام کا حکم نہیں دیتا, تم اللہ کے ذمے ایسی باتیں کیوں لگاتے ہو جن کا تمہیں علم
نہیں؟ قریش مکہ برہنہ ہو کر کعبہ کا طواف کرتے تھے اور کہتے تھے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی
طرح کرتے پایا ہے اور اللہ نے ایسا ہی کرنے کا حکم دیا ہے ﴿۲۸﴾ قُلْ اَمَرَ رَبِّیْ بِالْقِسْطِ ۫ وَ
اَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّ ادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ
آپ فرما دیجئے کہ اللہ نے تو انصاف کرنے کا حکم دیا ہے اور یہ بھی کہ ہر نماز کے وقت
سیدھا قبلے کی طرف رخ کیا کرو اور خالص اس ہی کی عبادت کیا کرو كَمَا بَدَاَكُمْ
تَعُوْدُوْنَ اور جس طرح اس نے تمہیں اب پیدا کیا ہے اسی طرح تم دوبارہ پیدا کیے
جاؤ گے ﴿۲۹﴾ فَرِيْقًا هَدٰى وَ فَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ ایک فریق کو تو اس
نے ہدایت عطا کی اور ایک فریق پر گمراہی مسلط ہو گئی ہے اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا
الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ کیوں کہ
ان گمراہوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیاطین کو اپنا رفیق بنالیا ہے اور گمان یہ رکھتے ہیں کہ وہ
ہدایت پر ہیں ﴿۳۰﴾ يٰبَنِیْۤ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّ كُلُوْا وَ
اشْرَبُوْا وَ لَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ اے بنی آدم! ہر
مسجد میں حاضری کے وقت اپنا لباس پہن لیا کرو اور کھاؤ، پیو لیکن اسراف نہ کرو
کیونکہ اللہ تعالیٰ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۳۱﴾ ع رکوع [۳] قُلْ مَنْ حَرَّمَ

زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَ الطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ۭ اے پیغمبر (ﷺ)
! آپ پوچھئے کہ اللہ نے جو زینت کا ساز و سامان اور کھانے پینے کی پاکیزہ چیزیں اپنے بندوں
کے لئے پیدا کی ہیں انہیں کس نے حرام ٹھہرایا ہے؟ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ آپ فرما دیجئے کہ یہ نعمتیں دنیا کی زندگی
میں ان لوگوں کے لیے ہیں جو ایمان لائے اور قیامت کے دن تو خالص وہی حق دار ہوں
گے كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ہم اسی طرح اپنے احکام سمجھ دار
لوگوں کے لئے تفصیل کے ساتھ بیان کرتے ہیں ﴿۳۲﴾ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ
مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ مَا بَطَنَ وَ الْاِثْمَ وَ الْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ اَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ
مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّ اَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ آپ فرما دیجئے کہ
بس میرے رب نے تو تمام فحش کاموں کو خواہ وہ اعلانیہ ہوں یا پوشیدہ اور ہر گناہ کی بات
کو حرام کیا ہے اور ناحق زیادتی کرنے کو اور اس بات کو حرام کیا ہے کہ تم اللہ کے ساتھ کسی
ایسی چیز کو شریک ٹھہراؤ جس کے لیے اس نے کوئی سند نہیں اتاری ﴿۳۳﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ
اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَاۗءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ہر امت
کی مہلت کے لئے ایک مدّت مقرر ہے پھر جب ان کی مقررہ میعاد پوری ہو جاتی ہے تو اس
امت کے خاتمہ کا وقت نہ ایک لمحہ پیچھے ہو سکتا ہے نہ ایک لمحہ آگے جا سکتا ہے ﴿۳۴﴾

[# 138]

In Verses 26 to 34 it is mentioned that Allah had bestowed Adam with clothing on the earth, but Satan wants to make you remove that clothing. Whenever polytheists committed wrong deeds, they used to justify them by saying that Allah had given such commands, and they had observed their forefathers doing the same. However, Allah never commands indecency. Allah has forbidden immorality, violating the rights of people, and polytheism.

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَ رِيْشًا ؕ

O Children of Adam! We have indeed sent down to you clothing to cover your private parts and to be an elegant dress.

وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ؕ

But the dress of piety, that is the best [of human garments].

ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿٢٦﴾

This is one of the signs of Allah, so that they may be receptive to advice.

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ
مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ؕ

O Children of Adam! Let not Satan seduce you, as he caused your parents to be expelled from the Garden, stripping them of their clothing to expose their private parts.

اِنَّهٗ يَرٰٮكُمۡ هُوَ وَقَبِيۡلُهٗ مِنۡ حَيۡثُ لَا تَرَوۡنَهُمۡ‌ ؕ

Indeed, he sees you, he and his tribe, from where you do not see them.

اِنَّا جَعَلۡنَا الشَّيٰطِيۡنَ اَوۡلِيَآءَ لِلَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ۝۲۷

Indeed, We have made the Satan allies of those who do not believe.

وَ اِذَا فَعَلُوۡا فَاحِشَةً قَالُوۡا وَجَدۡنَا عَلَيۡهَاۤ اٰبَآءَنَا وَ اللّٰهُ

اَمَرَنَا بِهَا‌ ؕ

And when they [who disbelieve] commit a shameful act, they say, 'We found our forefathers doing it, and Allah has commanded us to do it.'

قُلۡ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاۡمُرُ بِالۡفَحۡشَآءِ ؕ اَتَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا
تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۸﴾

Say, 'Indeed, Allah does not command obscenity. Do you say about Allah that which you [yourself] do not know?'.

During the pre-Islamic period, Quraysh in Makkah would perform the circumambulation (tawaf) of the Kaaba in a state of nudity, and they claimed that they were following the traditions of their forefathers, asserting that Allah had commanded them to do so.

قُلْ اَمَرَ رَبِّیْ بِالْقِسْطِ ۣ وَ اَقِیْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ
مَسْجِدٍ وَّ ادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ؕ

Say to them: Allah has commanded justice [in all your affairs] and has also instructed to set your faces [devoutly towards Him] at every place of worship. So, call upon Him and dedicate your faith to Him alone.

كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ؕ﴿۲۹﴾

And just as He created you first time, so shall you return [on the day of resurrection].

فَرِیْقًا هَدٰی وَ فَرِیْقًا حَقَّ عَلَیْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ

He has guided one group [of people], and the other group deserved to go astray.

اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّیٰطِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ
یَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۰﴾

Because these [misguided ones] have taken Satan as patrons apart from Allah. Yet they think that they [themselves] are rightly guided.

یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِیْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّ كُلُوْا وَ
اشْرَبُوْا وَ لَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ﴿۳۱﴾

رکوع [۳]

O children of Adam! Dress properly [and wear your beautiful apparel] at every place of worship. And eat and drink, but do not be extravagant. Surely, Allah does not love the extravagant.

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَ الطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ

[O Prophet!] say to them, 'Who has forbidden the adornments of Allah, that He has produced for His servants and the wholesome things of provision?'.

قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

[O Prophet!], Say to them: 'such things are [lawful] in the life of this world for those who believe. And these shall be exclusively for them on the Day of Resurrection.'

كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٣٢﴾

This is how We elaborate the verses, for people who understand.

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ مَا بَطَنَ وَ
الْاِثْمَ وَ الْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ اَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ
يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّ اَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾

Say, 'My Lord has only forbidden obscenities, whether openly or secretly, and [all] sins and unjust aggression, and to associate [as a god] with Allah that for which He has not sent down any authority, and saying things about Allah for which you have no knowledge.'

وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ
سَاعَةً وَّ لَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۴﴾

For every nation, there is a term [of demise]. When their time has come, they can neither delay it nor advance it by a moment.